آیات نمبر 56 تا 62 میں رسول اللہ ﷺ کو شرک سے بیزاری کا اعلان کرنے کی ہدایت کہ ان کے پاس اللہ کی وحدانیت کا واضح ثبوت موجود ہے، جبکہ کفار ثبوت کے طور پر عذاب دیکھنا چاہتے ہیں۔ عذاب کا فیصلہ تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ غیب کی کنجیاں بھی اسی کے پاس ہیں۔ اس کائنات میں ہونے والی ہر چیز کی تفصیل اس کے پاس ایک کتاب مبین میں درج ہے۔ وہی رات کو روح قبض کرتا ہے پھر صبح تمہیں اٹھا دیتا ہے۔ جب کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے تو اس کے فرشتے روح قبض کر لیتے ہیں

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ آپ فرمادیجئے کہ تم لوگ اللہ کے سوا جن جھوٹے معبودوں کو پکارتے ہو ان کی بندگی کرنے سے مجھے منع کر دیا گیا ہے قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّ مَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ ﴿۵۶﴾ آپ یہ بھی فرمادیجئے کہ میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کر سکتا کیونکہ اگر میں نے ایسا کیا تو گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل نہ رہوں گا قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ كَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ آپ ان سے فرمادیجئے کہ میں تو قرآن پر قائم ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے ایک شہادت ہے جبکہ تم نے اسے جھٹلا دیا ہے مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ یَقُصُّ الْحَقَّ وَ هُوَ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ ﴿۵۷﴾ اور جس عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے بس میں نہیں ہے اور یہ جان لو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا حکم نہیں چلتا، وہ حق بات بیان کر دیتا ہے اور وہی سب سے بہتر

قُلۡ لَّوۡ اَنَّ عِنۡدِیۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِهٖ لَقُضِیَ الۡاَمۡرُ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۵۸﴾

آپ فرمادیجئے کہ اگر وہ عذاب جسے تم جلدی دیکھنا چاہتے ہو، میرے اختیار میں ہوتا تو یقیناً میرے اور تمہارے درمیان کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا، مگر اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ ظالموں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جانا چاہیے

وَ عِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ یَعۡلَمُ مَا فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ ؕ وَ مَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعۡلَمُهَا وَ لَا حَبَّۃٍ فِیۡ ظُلُمٰتِ الۡاَرۡضِ وَ لَا رَطۡبٍ وَّ لَا یَابِسٍ اِلَّا فِیۡ کِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۵۹﴾

غیب کے تمام خزانے اللہ ہی کے پاس ہیں ان خزانوں کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو کچھ خشکی میں اور سمندر میں ہے وہ سب کچھ جانتا ہے درخت سے گرنے والا کوئی پتہ ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ ہو اور نہ کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں پھوٹتا ہے اور نہ کوئی تر یا خشک چیز مگر ایک روشن کتاب میں سب کچھ درج ہے

وَ هُوَ الَّذِیۡ یَتَوَفّٰىکُمۡ بِالَّیۡلِ وَ یَعۡلَمُ مَا جَرَحۡتُمۡ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبۡعَثُکُمۡ فِیۡهِ لِیُقۡضٰۤی اَجَلٌ مُّسَمًّی ۚ ثُمَّ اِلَیۡهِ مَرۡجِعُکُمۡ ثُمَّ یُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع

اور وہی تو ہے جو رات کو تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اسے جانتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ زندگی کی معین مدت پوری کر دی جائے آخر کار تم سب کو اُسی کی طرف واپس جانا ہے پھر جو کچھ تم دنیا میں کرتے رہے تھے وہ سب کچھ تمہارے سامنے رکھ دے گا

رکوع [۷]

وَ هُوَ الۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهٖ وَ یُرۡسِلُ

عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ وہ اپنے بندوں پر پوری قدرت رکھتا ہے اور تم پر نگرانی کرنے
والے فرشتے بھیجتا ہے حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ
هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت
آجاتا ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کرلیتے ہیں اور وہ اپنے کام
میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کرتے ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ پھر
سب اپنے مالک حقیقی کے سامنے پیش کئے جائیں گے اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۟ وَ هُوَ
اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ خوب سن لو! فیصلہ کے سارے اختیارات اسی کو حاصل ہیں
اور وہ تمام حساب کرنے والوں سے زیادہ تیز حساب کرنے والا ہے۔

آیت نمبر 63

آیات نمبر 63 تا 67 میں کافروں کو تنبیہ کہ جب مصیبت میں گرفتار ہوتے ہو تو اللہ ہی کو پکارتے ہو لیکن جب وہ مصیبت دور کر دیتا ہے تو پھر شرک کرنے لگتے ہو۔ اللہ اس بات پر قادر ہے کہ پھر کوئی عذاب بھیج دے۔ رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ اپنی قوم کے مشرکین کو بتا دیں کہ میرا یہ کام نہیں کہ تمہیں شرک کرنے سے زبردستی روک دوں اور یہ کہ ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر ہے، تم عنقریب جان لو گے

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ

اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ ان سے دریافت کیجئے کہ وہ کون ہے جو تمھیں خشکی اور سمندر کے خطرات سے نجات دیتا ہے اور جس کو تم مصیبت کے وقت انتہائی عاجزی سے چپکے چپکے پکارتے ہو

لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾

کہ اگر وہ ہمیں اس مصیبت سے بچادے تو ہم ضرور شکر گزار بندوں میں سے ہو جائیں گے

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾

آپ ان سے کہئے کہ وہ اللہ ہی ہے جو تمہیں اُس مصیبت سے اور ہر سختی سے نجات دیتا ہے مگر اس کے بعد تم پھر شرک کرنے لگتے ہو

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّ يُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ

آپ فرما دیجئے کہ وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے نازل کردے یا تمہارے پیروں کے نیچے سے کوئی عذاب بھیج دے یا تمہارے فرقے بنا کر

ایک فرقے کو دوسرے کے ساتھ لڑائی کا مزا چکھا دے اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝٦٥ دیکھئے ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح مختلف طریقے
سے بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھ جائیں وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ؕ
قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦٦ اور آپ کی قوم اس عذاب کا انکار کر رہی ہے
حالانکہ وہ حقیقت ہے، آپ فرما دیجئے کہ میں تمہارے اعمال کا ذمہ دار نہیں ہوں ،
میرا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے، بالآخر تم اپنے اعمال کے خود ذمہ دار ہو لِكُلِّ
نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ؗ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٦٧ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے اور جلد ہی
تمہیں انجام خود معلوم ہو جائے گا

آیات نمبر 68 تا 73 میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو تلقین کہ اگر یہ کفار کسی محفل میں اللہ کی آیات کا مذاق اڑا رہے ہوں تو وہاں سے اٹھ جائیں ۔ جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے ، انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں ، روز قیامت ان کے لئے سخت عذاب ہو گا اور عذاب سے بچنے کے لئے کوئی فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ کفار کو یہ پیغام کہ مسلمان اللہ کے سوا کسی ایسی ہستی کو نہیں پکار سکتے جو نہ فائدہ پہنچا سکتی ہو نہ نقصان۔ ایسا کرنے والے اس شخص کی مانند ہیں جسے شیطان نے ورغلا دیا ہو۔ مسلمانوں کو تلقین کہ نماز قائم کریں اور اللہ ہی سے ڈرتے رہیں۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو کسی مقصد ہی کے تحت پیدا کیا ہے

وَ اِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ ؕ اور جب تم دیکھو کہ لوگ ہماری آیات پر بے ہودہ نکتہ چینی کر رہے ہیں تو ان کے پاس سے ہٹ جاؤ یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بحث میں لگ جائیں وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۶۸﴾ اور اگر کبھی شیطان آپ کو یہ حکم بھلا دے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں وَ مَا عَلَى الَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّ لٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ جو لوگ پرہیز گار ہیں ان پر ان نکتہ چینیوں کے حساب کی کوئی ذمہ داری نہیں لیکن ان پرہیز گاروں پر ان کفار کو نصیحت کرنا فرض ہے تاکہ وہ بیہودہ گوئی سے باز رہیں وَ ذَرِ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَ ذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ﳓ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیٌّ وَّ لَا شَفِیْعٌ ۚ وَ

اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اور اِن لوگوں کو اُن کے حال پر چھوڑ دو
جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں
مبتلا کر دیا ہے ہاں مگر یہ قرآن سنا کر نصیحت کرتے رہو کہ مبادا کوئی شخص اپنے اعمال
کی بنا پر عذاب میں مبتلا ہو جائے کہ اس وقت اللہ کے علاوہ کوئی سفارشی اور مدد کرنے
والا نہ ہو گا اور اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دے کر چھوٹنا چاہے تو وہ بھی اس سے قبول
نہ کی جائے گی اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ
حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝ کیونکہ ایسے لوگ اپنے برے
اعمال کے نتیجہ میں پکڑے جائیں گے، ان کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ہو گا اور درد
ناک عذاب ہو گا اس کفر کے بدلے جو وہ دنیا میں کرتے رہے رکوع [۸] قُلْ اَنَدْعُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓي اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ
هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ
اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ
کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان اور کیا
اب ہم الٹے پاؤں پھر جائیں جبکہ اللہ ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور اس شخص کی مانند
ہو جائیں جسے جنگل میں شیاطین جنات نے راستہ بُھلا دیا ہو اور وہ حیران و سرگرداں مارا
مارا پھرتا ہو، اس کے ساتھی اسے سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہماری
طرف آجا لیکن وہ کسی کی نصیحت قبول کرنے کو تیار نہ ہو قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

الْهُدٰی ؕ وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۱﴾ آپ فرما دیجئے کہ بے شک اللہ
کا بتایا ہوا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے ہمیں تو یہی حکم ہوا ہے کہ ہم رب العالمین کے
فرمانبردار بن جائیں وَ اَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ وَ هُوَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ اور یہ بھی کہ تم نماز قائم کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور وہی تو ہے
جس کے حضور تم سب جمع کئے جاؤ گے وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ؕ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو خاص مقصد کے لئے پیدا کیا وَ
یَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ؕ۬ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ جس دن وہ فرمائے گا کہ "ہو جا" تو وہ
ہو جائے گی، اس کا ہر فرمان برحق ہے وَ لَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ اور
جس روز صور پھونکا جائے گا اس دن صرف اسی کی حکومت ہو گی عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ
الشَّهَادَةِ ؕ وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿۷۳﴾ وہ پوشیدہ اور ظاہر سب چیزوں کا جاننے
والا ہے، وہی ہے بڑی حکمت والا، ہر چیز سے باخبر۔

آیات نمبر 74 تا 83 میں ابراہیم علیہ السلام کا بتوں کے بارے میں اپنے باپ سے ایک مکالمہ [روایات کے مطابق ابراہیم علیہ السلام کے باپ اللہ کو ماننے والے تھے۔، آزر ان کے چچا تھے جنہیں عربی محاورہ کے مطابق باپ ہی کہا جاتا تھا]۔ ابراہیم علیہ السلام کا ایک ستارے، چاند اور سورج کو غروب ہوتا دیکھ کر یہ نتیجہ اخذ کرنا کہ یہ چیزیں معبود نہیں ہو سکتیں۔ اپنی قوم کے سامنے اعلان کہ میں ان چیزوں کو معبود ماننے سے انکار کرتا ہوں اور آسمانوں اور زمین کے بنانے والے کی بندگی کرتا ہوں۔ ان کی قوم کا ابراہیم علیہ السلام سے ایک مکالمہ۔

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَ قَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ اور وہ وقت یاد کرو جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے اپنے باپ آزر سے فرمایا کہ کیا تو بتوں کو اپنا معبود قرار دیتا ہے یقیناً میں تجھے اور تیری ساری قوم کو صریح گمراہی میں دیکھتا ہوں

وَ كَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ اور ہم اس طرح ابراہیم (علیہ السّلام) کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ کامل یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾ پھر جب رات کی تاریکی ان پر چھا گئی تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا، آپ نے فرمایا کہ یہ میرا رب ہے لیکن جب وہ ستارہ غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں غروب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ

لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ﴿۷۷﴾ پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ یہ

میرا رب ہے لیکن جب وہ غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر میرے رب نے میری

رہنمائی نہ فرمائی تو میں گمراہ لوگوں میں شامل ہو جاؤں گا فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ

بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ﴿۷۸﴾ پھر جب سورج کو روشن دیکھا تو کہا کہ یہ ہے میرا رب کیونکہ یہ

سب سے بڑا ہے لیکن جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے کہ اے میری قوم! میں ان

چیزوں سے سخت بیزار ہوں جن کو تم اللہ کا شریک قرار دیتے ہو اِنِّيْ وَجَّهْتُ

وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ

الْمُشْرِكِيْنَ﴿۷۹﴾ میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنا رخ اسی کی طرف کر لیا ہے جس

نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں وَ حَآجَّهٗ

قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ پھر اس کی قوم اس سے جھگڑنے

لگی تو ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو؟

حالانکہ اس نے مجھے سیدھی راہ دکھا دی ہے وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ

اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ اور میں ان چیزوں کی ضرر رسانی سے نہیں ڈرتا جنہیں تم

اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو، مگر یہ کہ میرا رب مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے وَسِعَ رَبِّيْ

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ﴿۸۰﴾ میرے پروردگار کے علم نے ہر چیز کا

احاطہ کیا ہوا ہے تو کیا تم سوچتے نہیں؟ وَ كَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا

تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ اور جن چیزوں کو تم نے اللہ کا شریک بنا رکھا ہے میں ان سے کیسے ڈر سکتا ہوں جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے ان چیزوں کو اللہ کا شریک بنا رکھا ہے جس کے لیے اللہ نے کوئی سند بھی نازل نہیں کی؟ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اب ان دونوں فریقوں میں سے کون امن و سلامتی کا زیادہ حقدار ہے، تو جواب دو اگر تم کچھ جانتے ہو؟ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ امن و سلامتی ان ہی لوگوں کے لیے ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں شرک کی آمیزش نہیں کی ، یہی لوگ راہ راست پر ہیں [رکوع ٩] وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ اور یہ ہماری وہ دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم (علیہ السّلام) کو انکی قوم کے مقابلہ میں عطا کی تھی نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾ ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند کر دیتے ہیں، بیشک آپ کا رب بڑا ہی حکمت والا بڑے علم والا ہے

آیات نمبر 84 تا 90 میں مشرکین مکہ سے خطاب اور ابراہیم علیہ السلام سے پہلے ان کے آباء واجداد اور ان کی اولاد میں جو انبیاء مبعوث ہوئے ان کا ذکر اور اس بات کی وضاحت کہ اصل راہ ہدایت یہی ہے جو ان پیغمبروں نے بتائی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ان میں سے کوئی بھی مشرک نہیں تھا، اگر کفار اس کا انکار کرنا چاہتے ہیں تو ان کی پرواہ نہیں، اللہ ان کی جگہ دوسرے لوگوں کو کھڑا کر دے گا جو اس کے منکر نہیں ہوں گے

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَیْنَا ۚ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اسحٰق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام عطا کئے اور ان سب کو ہدایت سے نوازا تھا

وَ نُوْحًا هَدَیْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ وَ اَیُّوْبَ وَ یُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۴﴾ اور ابراہیم علیہ السلام سے پہلے نوح علیہ السلام کو بھی ہدایت بخشی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام اور ایوب علیہ السلام اور یوسف علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو بھی ہدایت عطا کی اور نیک لوگوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں

وَ زَكَرِیَّا وَ یَحْیٰى وَ عِیْسٰى وَ اِلْیَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۵﴾ اور زکریا علیہ السلام، یحییٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور الیاس علیہ السلام کو ہدایت سے نوازا کہ یہ سب ہمارے نیک بندوں میں سے تھے

وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ الْیَسَعَ وَ یُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۶﴾ اور اسمٰعیل علیہ السلام اور الیسع علیہ السلام اور یونس علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کو بھی ہدایت عطا کی، ان میں سے ہر ایک کو اپنے اپنے زمانے میں ہم نے اقوام عالم پر فضیلت دی تھی

وَ مِنْ

اٰبَآىِٕهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَيْنٰهُمْ وَ هَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ اور ان کے آباؤ اجداد، ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی ہم نے بعض کو چُن لیا تھا اور انہیں سیدھی راہ کی طرف رہنمائی فرمائی تھی

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ یہ ہے اللہ کی ہدایت، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کی رہنمائی فرماتا ہے اور اگر کہیں یہ لوگ بھی شرک کرتے تو ان کے کئے ہوئے سارے اعمال ضائع ہو جاتے

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب، حکومت اور نبوت عطا کی تھی

فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَ كَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اگر یہ کافر ان باتوں کا انکار کرتے ہیں تو یہ جان لیں کہ ہم نے ایسے لوگ مامور کر دیے ہیں جو ان چیزوں کا انکار کرنے والے نہیں ہیں

اُولٰٓىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ تمام انبیاء وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی تھی سو آپ بھی ان ہی کی روش اختیار کیجئے

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ آپ ان کفار سے کہہ دیجئے کہ میں تم سے قرآن سنانے پر کوئی اجرت نہیں مانگتا یہ تو بس تمام اقوام عالم کے لئے ایک یاددہانی ہے رکوع [۱۰]

آیات نمبر 91 تا 94 میں یہود کا مشرکین کو ورغلانے کے لئے ان سے یہ کہنا کہ اللہ نے کبھی کسی انسان پر کوئی کتاب نازل ہی نہیں کی ۔ اللہ کی طرف سے جواب کہ اگر کبھی کوئی کتاب نازل ہی نہیں ہوئی تو جو کچھ موسیٰ علیہ السلام لے کر آئے تھے وہ کس نے اتاری تھی ؟ ۔ قرآن پر وہی لوگ ایمان لائیں گے جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ کافروں کے اس دعویٰ کی تردید کہ وہ بھی اسی طرح کا کلام بنا سکتے ہیں جیسا رسول اللہ ﷺ پیش کرتے ہیں۔ بالآخر یہ سب لوگ اللہ ہی کے سامنے پیش کئے جائیں گے جہاں ان کا کوئی سفارشی بھی نہ ہو گا

وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ
یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی انسان پر کبھی کوئی چیز نازل ہی نہیں کی، دراصل ان لوگوں نے اللہ کی وہ قدر پہچانی ہی نہیں جس کا وہ حقدار تھا قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّ هُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَ تُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ آپ ان لوگوں سے پوچھئے کہ جو کتاب موسیٰ علیہ السلام لائے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟ وہ کتاب جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی، تم نے اسے ورق ورق کر ڈالا ہے، ان میں سے کچھ ورق تو ظاہر کرتے ہو اور بہت سے اوراق کو چھپا جاتے ہو وَ عُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَ لَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ اور اس کتاب کے ذریعہ تمہیں وہ باتیں سکھائی گئیں جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے آباؤ اجداد قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ آپ فرما دیجئے کہ اس کتاب کو بھی اللہ ہی نے نازل کیا تھا، پھر آپ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں کہ وہ اپنی فضول بحث میں ہی پڑے کھیلتے رہیں وَ

هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَ لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَ مَنْ حَوْلَهَاؕ اور یہ قرآن بھی ایسی ہی ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی بابرکت ہے، اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس لئے نازل کی ہے کہ آپ اس کے ذریعے اہل مکہ اور اس کے ارد گرد کے لوگوں کو خبر دار کردیں وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ﴿۹۲﴾ اور جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور وہی لوگ اپنی نمازوں کی پوری حفاظت کرتے ہیں وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَ لَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ وَّ مَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُؕ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کی طرف کوئی وحی نہ بھیجی گئی ہو اور اسی طرح وہ شخص جو یہ کہے کہ جیسا کلام اللہ نے نازل کیا ہے میں بھی اس جیسا کلام بنا سکتا ہوں وَ لَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَ الْمَلٰٓىٕكَةُ بَاسِطُوْۤا اَیْدِیْهِمْۚ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْؕ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! اگر آپ انہیں اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہونگے اور موت کے فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا کر ان سے کہتے ہونگے کہ ہاں اپنی جانیں نکالو اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ﴿۹۳﴾ آج تمہیں ان جھوٹی باتوں

کے سبب جو تم اللہ پر گھڑا کرتے تھے اور اس سرکشی کی پاداش میں جو تم اللہ کی آیات
کے بارے میں کیا کرتے تھے سخت ذلت آمیز سزا دی جائے گی وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ
ظُهُوْرِكُمْ ۚ اور اللہ فرمائے گا کہ لو اب تم ویسے ہی تن تنہا ہمارے سامنے حاضر
ہو گئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا تھا اور جو کچھ مال و متاع ہم نے تم کو
دنیا میں عطا کیا تھا وہ سب اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے وَ مَا نَرٰى مَعَكُمْ
شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ اور آج ہم تمہارے
ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے متعلق تمہارا خیال تھا کہ
تمہارے معاملات میں وہ ہمارے شریک ہیں لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَ ضَلَّ
عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ تمہارے آپس کے سارے رشتے ٹوٹ گئے اور
وہ سب دعوے جو تم کیا کرتے تھے وہ سب تم سے گم ہو گئے رکوع [۱۱]

آیات نمبر 95 تا 100 میں توحید کے دلائل کہ اللہ ہی ہے جو جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور بے جان کو جان دار سے نکالتا ہے۔ اسی نے سورج اور چاند بنائے اور ستارے جن سے تم راستہ تلاش کرتے ہو۔ وہی آسمان سے پانی برساتا ہے جس سے مختلف قسم کے پھل پیدا کرتا ہے۔ مشرکین جنات کو اللہ کا شریک قرار دیتے ہیں اور اللہ کے لئے بیٹے اور بیٹیاں قرار دیتے ہیں حالانکہ وہ ان سب چیزوں سے پاک ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰى ؕ بے شک اللہ ہی بیج اور گٹھلی کو پھاڑ کر اگانے والا ہے يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کو جان دار سے نکالنے والا ہے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ یہ ہے اللہ کی شان، پھر تم لوگ کہاں الٹے پھرے جارہے ہو فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ وہ اللہ ہی ہے جو رات کا اندھیرا چاک کر کے صبح کی روشنی نکالتا ہے اور اُسی نے رات کو موجب آرام بنایا اور سورج اور چاند کو مقررہ حساب کے مطابق چلایا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ یہ اُس اللہ کا مقرر کیا ہوا نظام ہے جو بڑا زبردست اور بڑے علم والا ہے وَ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ ؕ اور یہ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے، تاکہ تم رات کے اندھیرے میں ان کے ذریعہ خشکی اور سمندر میں راستہ معلوم کرسکو قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ بے شک ہم نے اہل علم

کے لیے یہ نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں وَ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ كُمْ مِّنْ
نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ اور وہی ہے جس نے تم سب کو ایک
جان سے پیدا کیا پھر کہیں تمہیں ٹھہرنا ہے اور کہیں بطور امانت رہنا ہے ٹھہرنے سے
مراد اس دنیا کی زندگی ہے اور بطور امانت رہنے سے مراد قبر ہے قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ
لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ بیشک ہم نے سمجھ بوجھ رکھنے والوں کے لئے اپنی آیات کو بہت
مفصل بیان کر دیا ہے [★] وَ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ اور وہ
اللہ ہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ پھر اس کے ذریعے
سے ہر اُگنے والی چیز کو پیدا کیا پھر ہری بھری شاخیں نکالیں پھر ان شاخوں سے ہم تہہ
در تہہ چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
دَانِیَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ الزَّیْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَیْرَ
مُتَشَابِهٍ ؕ اور کھجور کے درخت میں لٹکتے ہوئے خوشوں کے گچھے پیدا کئے اور اسی
پانی سے انگور و زیتون اور انار کے باغات پیدا کئے جن کے پھل آپس میں ملتے جلتے بھی
ہوتے ہیں اور مختلف بھی اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ یَنْعِهٖ ؕ ان درختوں
کے پھل لانے اور پھلوں کے پکنے پر ذرا غور کرو اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾ بے شک جو لوگ ایمان لانا چاہیں ان کے لئے ان چیزوں میں بہت سی
نشانیاں ہیں وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ وَ خَرَقُوْا لَهٗ بَنِیْنَ وَ

بَنٰتٍۭ بِغَیْرِ عِلْمٍؕ اور مشرکین نے جِنّات کو اللہ تعالیٰ کا شریک قرار دے رکھا ہے حالانکہ ان جِنّات کو بھی اللہ ہی نے پیدا کیا ہے اور ان مشرکوں نے بغیر جانے بوجھے اُس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ رکھی ہیں سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یَصِفُوْنَ۠﴿۱۰۰﴾ حالانکہ وہ ان تمام باتوں سے جو یہ اس کی نسبت کہتے ہیں پاک اور بالاتر ہے رکوع[۱۲]

آیات نمبر 101 تا 108 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں مزید دلائل کہ اللہ کی کوئی بیوی ہی نہیں ہے تو اولاد کیسے ہو سکتی ہے؟۔ وہی تمہارا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ کی طرف سے نشانیاں آ چکیں ہیں جو اندھا بنا رہے گا وہ خود ہی نقصان اٹھائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ آپ وحی کی پیروی کریں اور مشرکوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں۔ مسلمانوں کو تلقین کہ ان کے بتوں کو گالی نہ دو ورنہ یہ لوگ جواب میں اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وہی آسمانوں اور زمین کو پہلی دفعہ عدم سے وجود میں لایا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ اس کی کوئی اولاد کیسے ہو سکتی ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں، اللہ ہی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کو پوری طرح جانتا ہے ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ یہ ہے اللہ، تمہارا رب، اس کے سوا کوئی معبود نہیں خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے لہٰذا تم اسی کی عبادت کرو وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾ وہ ہر چیز کا کارساز و نگہبان ہے لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ اسے نگاہیں نہیں پا سکتیں اور وہ سب کی نگاہوں کو پا سکتا ہے اور وہ بڑا باریک بین اور بڑا باخبر ہے قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے بصیرت افروز دلائل آ چکے ہیں فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ عَمِیَ فَعَلَيْهَا ؕ پھر جس نے ان دلائل کو دیکھ کر سمجھ لیا تو اس کا

اپنا ہی بھلا ہے اور جو اندھا بنا رہے گا تو اس کا نقصان بھی وہ خود ہی اٹھائے گا وَ مَآ

اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ فرما دیجئے کہ میں تم پر کوئی

نگران نہیں ہوں کہ تمہیں ایمان لانے پر مجبور کروں وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَ

لِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اور اسی طرح ہم مختلف پہلوؤں

سے دلائل کو بیان کرتے ہیں تاکہ منکرین پر حجت قائم ہو جائے اور وہ بول اٹھیں کہ

یہ کلام تو آپ نے کسی سے سیکھا ہے اور اس لئے بھی کہ ہم اس قرآن کو ان لوگوں

کے لئے واضح کر دیں جو علم رکھتے ہیں اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا هُوَ ۚ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ اس حکم

کی پیروی کیجئے جو آپ کے رب کی جانب سے آپ پر وحی کیا گیا ہے کیونکہ اللہ کے سوا

کوئی معبود نہیں اور ان مشرکوں کی باتوں پر توجہ نہ دیں وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ

اَشْرَكُوْا ۭ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ ہم نے آپ کو ان پر نگران نہیں بنایا

اور نہ ہی آپ ان کے اعمال کے بارے میں جوابدہ ہیں یہ زندگی امتحان ہے، ہر انسان کو

اختیار دیا گیا ہے کہ خواہ اللہ کی اطاعت کرے خواہ گمراہی کا راستہ اختیار کر لے، پھر قیامت کے

دن اس کے اعمال کی بنیاد پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت یا جہنم میں رہائش کا فیصلہ کیا جائے گا، اس

لئے کسی کو اللہ کی اطاعت کے لئے مجبور نہیں کیا جا سکتا، اسی طرح اللہ بھی ہدایت اسے ہی عطا کرتا

ہے جو اس کی خواہش کرے وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اے مسلمانو! یہ مشرک لوگ اللہ کے سوا

جنہیں پکارتے ہیں انہیں برا مت کہو ورنہ کہیں یہ نہ ہو کہ یہ مشرک اپنی جہالت کے باعث حد سے تجاوز کر کے اللہ کی شان میں گستاخی کرنے لگیں اسی بنیاد پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کے ماں باپ کو گالی نہ دو کہ کہیں جواب میں وہ تمہارے ماں باپ کو گالی نہ دے۔ یہ خود اپنے ماں باپ کو گالی دینے کے مترادف ہے جو کبیرہ گناہ ہے : كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ ہم نے اسی طرح ہر گروہ کے اعمال ان کی نگاہ میں خوشنما بنادئے ہیں پھر ان سب کو اللہ ہی کی بارگاہ میں واپس جانا ہے پھر وہ ان کے کئے ہوئے اعمال ان کے سامنے رکھ دے گا

آیت نمبر 109

آیات نمبر 109 تا 117 میں کفار کا اصرار کہ اگر معجزہ دکھا دیا جائے تو وہ ایمان لے آئیں گے ۔اللہ کی طرف سے جواب کہ یہ لوگ معجزہ دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ جب کبھی کوئی نبی مبعوث ہوا تو بہت سے انسان اور شیطان اس کی دعوت کے مقابلے میں لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو تلقین کہ ان کافروں کو بتا دو کہ میرے پاس اللہ کی کتاب آ چکی ہے، میں اسے چھوڑ کر کسی دوسرے کی پیروی نہیں کر سکتا

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ اور یہ لوگ اللہ کی بڑی سخت قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر کوئی معجزہ ان کے سامنے آ جائے تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ آپ فرما دیجئے کہ معجزے تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور اے مسلمانو! تمہیں کیا خبر کہ اگر کوئی معجزہ آ بھی جائے تو یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ؑ اور ہم ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو الٹ دیں گے سو وہ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے جیسے وہ اس پر پہلی بار ایمان نہیں لائے اور ہم انہیں ان کی سرکشی میں ہی بھٹکتا چھوڑ دیں گے

جیسے وہ پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے، سو وہ معجزہ دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے رکوع [۱۳]

وَ لَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اگر ہم ان منکروں پر فرشتے نازل کر دیں اور مردے بھی ان سے باتیں کرنے لگیں بلکہ دنیا کی تمام چیزیں بھی انکی آنکھوں کے سامنے لا کھڑی کریں تب بھی یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ سوائے اس کے کہ اللہ کی مشیت یہی ہو کہ یہ ایمان لے آئیں، لیکن ان میں اکثر لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہیں وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ اور جس طرح یہ آپ کے دشمن ہیں اسی طرح ہم نے ہر پیغمبر کے لئے بہت سے شیطان سیرت انسانوں اور جنات کو دشمن بنایا تھا جو لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے پر فریب اور بے بنیاد باتیں ایک دوسرے کے دلوں میں ڈالتے رہتے تھے وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے سو آپ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجئے اور جو بہتان وہ لگاتے ہیں آپ اس پر توجہ نہ دیں یہ دنیا کی زندگی امتحان ہے، اس لئے اللہ نے انہیں اطاعت یا نافرمانی کا اختیار دیا ہے، بالآخر قیامت کے دن انہیں اپنے اعمال کا صلہ مل جائے گا وَ لِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ لِيَرْضَوْهُ وَ لِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اور وہ اس لیے بھی ایسا کرتے تھے کہ وہ لوگ جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے ان کے دل اُن فریب آمیز باتوں کی طرف مائل ہو

جائیں اور جو برائیاں وہ کر رہے تھے ان ہی کا ارتکاب کرتے رہیں اَفَغَيْرَ اللّٰهِ
اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ آپ فرما دیجئے کہ کیا
میں اللہ کے سوا کسی اور فیصلہ کرنے والے کو تلاش کروں حالانکہ وہ ایسا ہے جس نے
تمہاری طرف ایک کتاب نازل کی ہے جس میں ہر چیز کی تفصیل موجود ہے وَالَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ اور جن لوگوں کو ہم نے آپ سے پہلے کتاب یعنی تورات دی تھی وہ
جانتے ہیں کہ یہ کتاب یعنی قرآن آپ کے رب ہی کی طرف سے حق کے ساتھ نازل ہوئی
ہے لہٰذا آپ ہرگز شک کرنے والوں میں شامل نہ ہوں وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ
عَدْلًا ؕ اور آپ کے رب کا کلام سچائی اور انصاف کے اعتبار سے کامل ہے لَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾ اُس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ خوب
سننے والا خوب جاننے والا ہے اس کے فیصلوں اور اس کے قانون کو کوئی نہیں بدل سکتا وَ
اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اے محمد ﷺ! اگر
آپ زمین میں بسنے والوں کی اکثریت کے کہنے پر چلیں گے تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بھٹکا
دیں گے اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ یہ لوگ تو محض
گمان پر چلتے ہیں اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ
سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾ بلاشبہ آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اُس
کے راستے سے ہٹا ہوا ہے اور وہ ان سے بھی خوب واقف ہے جو اُس کے راستے پر چل رہے
ہیں

آیات نمبر 118 تا 127 میں مسلمانوں کو تلقین کہ جو کچھ اللہ نے تمہارے لئے حلال قرار دے دیا ہے وہ کھاؤ اور گمراہ لوگوں کی بات نہ مانو۔ جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو وہ مت کھاؤ۔ ایک ہدایت یافتہ شخص ایک گمراہ کے برابر نہیں ہو سکتا۔ کفار کا مطالبہ کہ ہم پر بھی ویسے ہی وحی نازل ہو جیسے رسول اللہ ﷺ پر ہوتی ہے۔ اللہ جسے چاہے نبوت کے لئے چن لیتا ہے اور صرف اسی پر وحی نازل ہوتی ہے۔ اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ پھر اگر تم لوگ اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو ان حلال جانوروں میں سے کھاؤ جس پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ آخر تمہارے پاس کیا عذر ہو سکتا ہے کہ تم اس جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ نے ان تمام جانوروں کی تفصیل بتا دی ہے جن کو تم پر حرام کیا گیا ہے سوائے یہ کہ تم کسی وقت مجبور ہو جاؤ وَ اِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ اور یقیناً بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ بلا کسی علم و تحقیق کے محض اپنی خواہشات کی بنا پر لوگوں کو بہکاتے پھرتے ہیں بے شک آپ کا رب ان حد سے تجاوز کرنے والوں کو خوب جانتا ہے وَ ذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اور تم ظاہری گناہوں کو بھی چھوڑ دو اور باطنی گناہوں کو بھی چھوڑ دو، بلاشبہ جو لوگ گناہ کا ارتکاب کر رہے ہیں ان کو عنقریب ان کے اعمال کی سزا ملے گی وَ لَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ اور جس جانور پر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس میں

سے نہ کھاؤ۔ بلاشبہ اس کا کھانا کھلی نافرمانی ہے وَ اِنَّ الشَّیٰطِیْنَ لَیُوْحُوْنَ اِلٰٓی

اَوْلِیٰٓـِٕهِمْ لِیُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ۠ ﴿۱۲۱﴾ اور

بے شک شیاطین اپنے رفیقوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں کہ تم سے بیکار جھگڑا

کریں اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو یقیناً تم بھی مشرک ہو جاؤ گے رکوع [۱۴] اَوَ

مَنْ كَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنٰهُ وَ جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا یَّمْشِیْ بِهٖ فِی النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِی

الظُّلُمٰتِ لَیْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ کیا ایک ایسا شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اسے

زندگی بخشی اور ہم نے اس کو ایک ایسا نور عطا کیا جس کی روشنی میں وہ لوگوں کے درمیان

چلتا پھرتا ہے بھلا یہ اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہوا ہو اور ان

تاریکیوں سے نکل نہ سکتا ہے ایسا شخص جو کفر کی گمراہی میں مبتلا ہے اللہ کے نزدیک اسکی مثال

مردہ شخص کی طرح ہے اور جو شخص ایمان لے آیا اس کی مثال زندہ انسان کی ہے كَذٰلِكَ

زُیِّنَ لِلْكٰفِرِیْنَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ اسی طرح کافروں کے وہ برے اعمال جو وہ کر

رہے ہیں ان کی نظر میں خوشنما بنا دیئے گئے ہیں وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ

اَكٰبِرَ مُجْرِمِیْهَا لِیَمْكُرُوْا فِیْهَا ؕ اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے

مجرموں کو موقع دیا ہے کہ وہ اس بستی میں مکر و فریب کرتے رہیں وَ مَا یَمْكُرُوْنَ اِلَّا

بِاَنْفُسِهِمْ وَ مَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ درحقیقت وہ اپنے آپ ہی کو دھوکہ دے رہے ہیں

لیکن ان کو اس بات کا بھی شعور نہیں ہے وَ اِذَا جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَاۤ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ اور

جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں ہم تو اس وقت تک ایمان نہ لائیں گے جب

تک ہمیں بھی وہی کچھ نہ دیا جائے جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا ہے، لیکن یاد رکھو کہ اللہ ہی
بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنا منصب رسالت کس کو بخشے، منکرین کا کہنا تھا کہ ہم اس وقت تک ایمان
نہیں لائیں گے جب تک وہ ساری نشانیاں جو رسول کو دی جاتی ہیں ہمیں بھی نہ دی جائیں، ہم پر
بھی وحی نازل ہو سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عَذَابٌ شَدِیْدٌۢ
بِمَا كَانُوْا یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ عنقریب ان مجرموں کو اپنی مکاریوں کی پاداش میں اللہ کے ہاں
ذلت اور سخت عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ یَّهْدِیَهٗ یَشْرَحْ
صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ جس شخص کو اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے
کھول دیتا ہے وَ مَنْ یُّرِدْ اَنْ یُّضِلَّهٗ یَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ
فِی السَّمَآءِ ؕ اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرنا چاہتا ہے اس کے سینہ میں اتنی گھٹن پیدا
کر دیتا ہے، جیسے وہ بڑی دقت سے بلندی کی طرف آسمان پر چڑھ رہا ہو جو شخص خود گمراہی پر
اصرار کرے تو اس کے لئے ہدایت کا راستہ بند کر دیا جاتا ہے كَذٰلِكَ یَجْعَلُ اللّٰهُ
الرِّجْسَ عَلَی الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اسی طرح اللہ تعالیٰ ایمان نہ لانے والوں پر
ناپاکی اور عذاب مسلط کر دیتا ہے وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِیْمًا ؕ اور یہ دین اسلام
ہی آپ کے رب کا بتایا ہوا سیدھا راستہ ہے قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾
بیشک ہم نے نصیحت قبول کرنے والے لوگوں کے لئے آیات کو کھول کھول کر بیان کر دیا ہے
لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ هُوَ وَلِیُّهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اس صحیح طرزِ عمل
کی وجہ سے جو انہوں نے اختیار کیا، اُن کے رب کے پاس ان کے لیے امن وامان والا گھر ہے اور
اللہ ہی ان کا دوست اور مددگار ہے قیامت کے دن ان کے اعمال کی وجہ سے انہیں جنت میں
بہترین گھر دیا جائے گا۔